نقد و تبصرہ

''مادی یا روحانی،، ؟

فکر و نظر کے اقبال نمبر (بابت نومبر و دسمبر ۱۹۷۷ء) میں ماہنامہ سیارہ کے اقبال نمبر بابت مئی ۱۹۶۳ء سے ماخوذ مولانا سید ابوالاعلی مودودی کا ایک انٹرویو شائع ہوا ہے جس کا عنوان ہے ''اقبال میرا روحانی سہارا تھا،،۔ انٹرویو کا آغاز مولانا کی تحریر کے حوالہ سے ہوتا ہے۔ لیکن انٹرویو لینے والے صاحب نے انٹرویو شائع کرنے سے پہلے اس کی تحقیق نہیں کی۔ مولانا مودودی کی عبارت میں ''روحانی سہارا،، کی جگہ ''مادی سہارا،، کے الفاظ تھے۔ یہ روایت کی غلطی ہے۔ مکتبہ تعمیر انسانیت لاهور نے حال هی میں ابو راشد فاروقی کی ایک کتاب شائع کی ہے۔ کتاب کا نام ہے ''اقبال اور مودودی،، ۔اس کتاب میں ماہنامہ سیارہ میں شائع شدہ مولانا مودودی کا انٹرویو درج ہے۔ (ملاحظہ ہو، طبع اول جولائی ۱۹۷۷ء صفحہ ۵۸)۔ اس کتاب کی فہرست مضامین میں اگرچہ ''اقبال میرا سب سے بڑا روحانی سہارا،، کے الفاظ هیں لیکن متن میں (صفحہ ۵۸) عنوان کے الفاظ یہ هیں ''اقبال۔ میرا سب سے بڑا مادی سہارا،،۔ اسی صفحہ پر حاشیے میں کتاب کے مرتب کا ایک نوٹ ہے جس میں انھوں نے وضاحت کر دی ہے کہ حوالہ اور نقل روایت میں تسامح هوگیا ہے۔ نوٹ کے الفاظ درج ذیل هیں۔

سید صاحب نے علامہ کی وفات پر لکھا تھا ''سب سے بڑا مادی سہارا جس سے مدد کی توقع تھی، اقبال کا سہارا تھا سو وہ بھی یہاں قدم رکھتے ھی چھین لیا گیا۔،، جناب اظہر صاحب کے سامنے اصل عبارت نہیں تھی۔ انھوں نے حافظے پر اعتماد کرتے ہوئے یہ الفاظ لکھ دئے هیں۔

مولانا مودودی نے محولہ بالا عبارت ترجمان القرآن بابت محرم ۱۳۵۷ ھ میں لکھی تھی۔ تلاش کے باوجود مجھے ترجمان کا یہ شمارہ ابھی تک نہیں ملا۔ لیکن اس کتاب کے ایک مضمون ''اقبال اور سید مودودی،، کے طویل اقتباس میں مولانا کے اصل الفاظ اپنے سیاق و سباق میں درج ھیں۔ (ملاحظہ ھو صفحہ ۲۰) ان کے الفاظ وھی ھیں جو ابو راشد فاروقی صاحب نے صفحہ ۵۸ پر حاشیے میں نقل کردئے ھیں۔

نقل، خبر اور روایت کی بوالعجبیاں بھی عجیب ھیں بات کیا سے کیا ھو جاتی ھے۔

شرف الدین اصلاحی

★★★